سوال

(258) پھوپھی زاد بھائی سے رضاعت کے مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک پھوپھی زاد بھائی ہے اوراس نے میری بڑی بہن کے ساتھ مل کر دودھ پیا تھا تو کیا میں اپنے اس پھوپھی زاد بھائی کی بیٹی سے شادی کرسکتا ہوں یا یہ مجھ پر حرام ہے کہ اس کے باپ نے میری بڑی بہن کے ساتھ مل کر دودھ پیا تھا اس لحاظ سے اس کا باپ میرا بھائی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے اور مذکورہ آدمی نے اس کی ماں کا پانچ بار یا اس سے زیادہ بار دو سال کی مدت کے اندر دودھ پیا ہے تو پھر اس کے لئے اس کی بیٹی سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے کیونکہ اس مذکورہ صورت حال میں سائل اس لڑکی کا رضاعی چچا ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہیں، وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہیں'' اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''رضاعت صرف وہ ہے جو دو سالوں کے اندر ہو۔'' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ''قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا، جو حرام کر دیتے تھے، پھر ان میں سے پانچ کو منسوخ کر دیا گیا۔ اور نبی کریم ﷺ نے جب وفات پائی تو حکم اسی کے مطابق تھا'' صحیح مسلم، ترمذی، یہ الفاظ ترمذی کی روایت کے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص385

محدث فتویٰ